27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 7 مارچ 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

لاہور: چلڈرن لائبریری میں شارٹ کورسز کی بندش ودیگر تفصیلات

*2532: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چلڈرن لائبریری لاہور میں شارٹ کورسسز کروائے جاتے تھے مگر بعض ناگزیر وجوہ کی بناء پر بند کر دیئے گئے کیوں؟

(ب) چلڈرن لائبریری میں کل کتنی کتب ہیں نیز ان کتب میں کون کون سے موضوعات کی کتابیں رکھی گئی ہیں؟

(ج) چلڈرن لائبریری میں موجود لائبریرین کتنے گریڈ کی ہے، اس کو کب بھرتی کیا گیااور اس کی ماہانہ تنخواہ کیا ہےاور دیگر دی جانے والی سہولیات کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) چلڈرن لائبریری میں کل کتنے بڑے اور کتنے چھوٹے درخت موجود ہیں نیز ان درختوں کی دیکھ بھال کے لئے کیا کیااقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

(ہ) چلڈرن لائبریری لاہور میں بنایا جانے والا گورنمنٹ سکول کل کتنے کمروں پر مشتمل ہے نیز ان کمروں کو کس کس کلاس رومز، پرنسپل روم اور سٹاف روم میں مختص کیا گیاہے اور اس سکول میں کون کون سی کلاسز لی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) چلڈرن لائبریری لاہور میں تمام شارٹ کورسز باقاعدگی اور تواتر سے ہو رہے ہیں۔ صرف جن دنوں ڈینگی کی وبا پھیلی تھی تو شام کے کورسز عارضی طور پر بند کیے گئے تھے۔

(ب) بچوں سے متعلق تمام موضوعات پر کتب موجود ہیں۔

انسائیکلوپیڈیاز) ریفرنس بکس (ڈکشنریز، جنرل نالج) معلومات عامہ، فکشن (Easy reader) آرٹس، سپورٹس، سائنس اسی طرح کے بہت سے موضوعات کی کتب اردو اور انگریزی زبان میں موجود ہیں۔ رجسٹر کے اندراج کے مطابق اس وقت تک لائبریری میں کتب کی تعداد 23000 ہے۔

(ج) چلڈرن لائبریری لاہور میں لائبریرین کی پوسٹ گریڈ 17 کی ہے مورخہ 1993-02-14 میں بھرتی کئے گئے لائبریرین کا دوران ملازمت 2014-08-08 کو انتقال کے باعث یہ پوسٹ تا حال خالی ہے۔ان کی ماہانہ بنیادی تنخواہ۔/40000 روپے تھی اور لائبریرین کو تنخواہ کے علاوہ کوئی دیگر سہولت میسر نہ ہے۔اب لائبریری کی دیکھ بھال اسسٹنٹ لائبریرین کے سپرد ہے جو گریڈ 17 کے ہیں۔

(د) چلڈرن لائبریری لاہور میں 114 بڑے اور 76 چھوٹے درخت موجود ہیں جن کی دیکھ بھال 1 ہیڈ مالی اور 4 مالیوں کو سونپی گئی ہے۔

(ہ) چلڈرن لائبریری لاہور میں قائم کردہ گورنمنٹ سکول تین منزلہ بلڈنگ پر مشتمل ہے جس میں کل ستائیس کمرے ہیں یہ کمرے 4 لیبز (کمپیوٹر، فزکس، بیالوجی، کیمسٹری) 2 سٹاف روم، 2 کلرک روم، ایک پرنسپل روم، ایک لائبریری اور بقیہ 17 کمرے نرسری تا میٹرک کی کلاسز کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2016)

لاہور: چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں بچوں کو تفریح فراہم کرنے کے لئے خرید کی گئی اشیاء و دیگر تفصیلات

*2880: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

چلڈرن لائبریری کمپلیکس لاہور میں سال 2011 کے دوران بچوں کو تفریح پہنچانے کے لئے کیا کیا چیزیں خریدی گئیں، خریدی گئی چیزوں کی الگ الگ نام، اشیاء کی قیمت اور یہ کہاں کہاں سے اور کتنے میں خریدی گئیں، الگ الگ تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

چلڈرن لائبریری کمپلیکس لاہور کو سال 2011 میں کوئی ڈویلپمنٹ گرانٹ نہیں ملی۔نان ڈویلپمنٹ گرانٹ بجٹ 2011 کے اخراجات کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2016)

ضلع فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 68 رب کلاں میں عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2919: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 68 رب کلاں تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں کل کتنا سٹاف ہے، نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی عمارت طالبات کی تعداد کے مطابق نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا میں اکثر اساتذہ سکول دیر سے آتے ہیں جس سے سکول کے سالانہ رزلٹ پر اثر پڑتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا کا سال 2012، 2013 کا آٹھویں جماعت اور میٹرک کا رزلٹ مایوس کن رہا ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ سکول کی انچارج صاحبہ اور دیر سے آنے والی ٹیچرز کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 68 ر۔ب کلاں میں کل سٹاف کی تعداد 19 ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ بلکہ سکول کی عمارت طالبات کی تعداد کے مطابق کافی ہے۔

(ج) مذکورہ سکول کی اساتذہ بروقت سکول آتی ہیں اور سکول کا سالانہ رزلٹ بھی حوصلہ افزاء ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ بلکہ مذکورہ سالوں کے دوران سکول کا رزلٹ حوصلہ افزاء ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

جماعت	2012	2013
کلاس ہشتم	89.18%	100%
	88.33%	68%

(ہ)مذکورہ سکول کی انچارج صاحبہ کی کارکردگی تسلی بخش ہے اور تمام اساتذہ بروقت سکول آتی ہیں۔تاہم اگر اس حوالے سے کبھی کوئی شکایت موصول ہوئی تو ذمہ داران کے خلاف فوری حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)

لاہور: گورنمنٹ سکول (بوائز) کو فنڈز کی فراہمی، استعمال و دیگر تفصیلات

*2920:ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز باغبانپورہ لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے۔کتنے رقبہ پر عمارت ہے اور کتنا رقبہ گراؤنڈ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے؟

(ب) مذکورہ سکول کو پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل کتنا فنڈ کس کس مد میں دیا گیا اور کہاں کہاں خرچ کیا گیا، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ سکول میں کل کتنا سٹاف ہے۔نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(د) سکول ہذا میں موجود سٹاف میں کتنا سٹاف ایسا ہے جو عرصہ 10 سال سے اسی سکول میں تعینات ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق کوئی ملازم عرصہ تین سال سے زیادہ عرصہ ایک جگہ تعینات نہیں رہ سکتا ہے؟

(و) کیا حکومت ایسے ملازمین کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز کا کل رقبہ 42 کنال ہے جبکہ 23 کنال پر عمارت ہے۔8 کنال 8 مرلہ گراؤنڈ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(ب) مذکورہ سکول کو پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل جتنا فنڈ جس جس مد میں دیا گیا۔سال وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکول ہذا میں کل 103 کا سٹاف موجود ہے۔لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سکول ہذا میں موجود سٹاف سے 44 سٹاف ممبر 10 سال سے زیادہ عرصہ سے تعینات ہیں۔

(ہ) درست نہ ہے۔ Teaching Staff کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے ایسی کوئی پالیسی موجود نہ ہے۔

(و) جواب جز "ہ" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

لاہور: ٹیچرز کو ملنے والے بگ سٹی الاؤنس سے متعلقہ تفصیلات

*3579: محترمہ باسمہ چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ لاہور کے زیر انتظام سکولوں میں ان ٹیچرز کی تعداد کیا ہے جو بگ سٹی الاؤنس وصول کر رہے ہیں اور کتنے ٹیچرز کو یہ الاؤنس نہیں دیا جا رہا؟

(ب) کیا بگ سٹی الاؤنس وصول کرنے والوں میں ضلع لاہور کے رورل ایریاز کے تمام سکول ٹیچرز بھی شامل ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے کچھ رورل ایریاز کے سکول ٹیچرز کو بگ سٹی الاؤنس نہیں دیا جا رہا اگر ایسا ہے تو اس تفاوت کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ لاہور کے زیر انتظام ایسے سکولز جو کہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں واقع ہیں ان کے تمام ٹیچرز Big City Allowance وصول کر رہے ہیں ان کی تعداد 9712 ہے جب کہ ایسے سکولز جو کہ میونسپل کارپوریشن کی حدود سے باہر Rural Area میں واقع ہیں ان میں کام کرنے والے ٹیچرز کو Big City Allowance نہیں دیا جاتا اُن کی تعداد 4412 ہے۔

(ب) جی نہیں۔ میونسپل کارپوریشن کی حدود سے باہر Rural Area میں واقع سکولز کے ٹیچرز کو Big City Allowance نہیں دیا جاتا۔

(ج)درست نہ ہے میونسپل کارپوریشن کی حدود سے باہر Rural Area میں واقع سکولز کے ٹیچرز کو Big City Allowance نہیں دیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

پی ای سی کے جماعت ہشتم کی ڈیٹ شیٹ میں عربی اور کمپیوٹر کے مضامین سے متعلقہ تفصیلات

*5629: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ایگزامینیشن کمیشن وحدت کالونی لاہور کی طرف سے ڈیٹ شیٹ برائے امتحان جماعت ہشتم سال 2013ء میں عربی / کمپیوٹر عملی امتحان بعداز تحریری امتحان شامل تھا جبکہ 2014 کے لئے شائع ہونے والی ڈیٹ شیٹ میں عربی اور کمپیوٹر کے مضامین کو نکال دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو 2014ء کی ڈیٹ شیٹ سے ان ضروری مضامین کو کیوں اور کس کے کہنے پر نکالا گیا ہے، کیا آئندہ ان کو شامل کرنے کا حکومت ارادہ رکھی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) کیا عربی مضمون کو نصاب سے خارج کرنا یہ حکومت کے اپنے بیان سے تضاد بیانی نہیں ہے کہ ہم عربی زبان کو خصوصی توجہ دے رہے ہیں کیونکہ یہ بین الاقوامی اور ہماری مذہبی زبان ہے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ پنجم و ہشتم جماعت کے طلباء کے امتحانات لیتا ہے۔ محترم وزیر اعلیٰ پنجاب کی سربراہی میں 2013-11-29 کو منعقد کی گئی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ پنجاب ایگزامینیشن کمیشن صرف پانچ مضامین (انگلش، اردو، سائنس، ریاضی، اسلامیات) کا امتحان لے گا جس پر فوری عمل درآمد اور اُس کے بارے میں رپورٹ دینے کے لیے لیٹر نمبر DDC/PMIU/SED/2014/11842 بتاریخ 2014-01-16 کو جاری ہوا۔ (میٹنگ کے منٹس Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ پنجاب ایگزامینیشن کمیشن حکومت کی جاری کردہ

پالیسی پر اسیسمنٹ کے حوالے سے عملدر آمد کرتا ہے۔ اگر حکومت ان مضامین کو اسیسمنٹ کا حصہ بنانے کا فیصلہ کرتی ہے تو پنجاب ایگزامینیشن کمیشن ان مضامین کو سالانہ امتحان میں شامل کرنے کا پابند ہو گا۔

(ج) طلباء کی عربی زبان میں مہارت جس طرح کہ امتحان میں مطلوب ہوتی ہے اُس کو اسلامیات کے پرچہ میں شامل کیا گیا ہے اور خاص طور پر ایسے سوالات جیسا کہ مختلف سورتوں کے تراجم اور تشریح کو شامل کیا گیا ہے کیونکہ بعض سورتوں کو اسلامیات کے نصاب میں ناظرہ، حفظ اور ترجمہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ تاہم سکولوں کو یہ اجازت نہیں دی گئی کہ وہ کسی قسم کے مضمون کو نصاب سے خارج کریں اور سکول کی روزانہ کی سرگرمیوں میں اُسے نظر انداز کریں اور اُن کا امتحان نہ لیا جائے۔ انتظامیہ سکول کے لیے لازم ہے کہ اپنے سکول کی سطح پر عربی، معاشرتی علوم، کمپیوٹر سائنس اور دوسرے اختیاری مضامین کا امتحان لیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2016)

بہاولنگر: فورٹ عباس میں سکولوں کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

*6233: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر حلقہ پی پی 284 فورٹ عباس شہر میں 1950 میں بوائز مڈل سکول کو اپ گریڈ کر کے بوائز ہائی سکول کا درجہ دیا گیا 63 سال گزرنے کے باوجود شہر میں ایک ہی بوائز ہائی سکول چل رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ مزید کوئی بوائز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن مظہر العلوم مڈل سکول کو اپ گریڈ کرنے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے؟

(د) کیا حکومت فورٹ عباس شہر میں گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول کو مڈل سکول کا درجہ دینے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 14 مئی 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب)سال 15-2014 میں تعداد طلباء کی بنیاد پر گورنمنٹ مظہر العلوم پرائمری سکول کو مڈل کا درجہ دیا گیا ہے اور آئندہ سال مزید تعداد بڑھنے پر اس سکول کو ہائی سکول کے درجہ کی سکیم میں شامل کر دیا جائے گا۔ براہ راست ہائی سکول کا قیام حکومت کی پالیسی کا حصہ نہ ہے پہلے سے ہی موجودہ سکولوں کو حکومت کے مجوزہ Criteria پر پُورا اُترنے پر اپ گریڈ کیا جاتا ہے۔

(ج)جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د)اپ گریڈیشن کے حوالے سے حکومت کے مجوزہ Criteria پر پورا اُترنے کی صورت میں گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول کو ایلیمنٹری سکول کی سطح پر اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

ضلع بہاول پور: کلاس 5th کے رزلٹ سے متعلقہ تفصیلات

*6581: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے سال 2014 کے نتائج کے مطابق ضلع بہاولپور کا 5th کلاس کا رزلٹ کیا رہا، بالخصوص انگریزی اور ریاضی مضامین میں طلباء کی کارکردگی کیسی رہی؟

(ب) ضلع بہاولپور میں ریاضی اور انگریزی کے اساتذہ کے لئے ٹریننگ کا کیا اہتمام ہے نیز حکومت ریاضی اور انگریزی تعلیم کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 2014 میں پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کا رزلٹ 55.59 فیصد جبکہ ضلع بہاولپور کا رزلٹ 62.11 فیصد رہا۔ اسی طرح انگریزی اور ریاضی کا رزلٹ بھی 62.11 فیصد سے زائد رہا۔ یوں انگریزی اور ریاضی کے مضامین میں بھی طلباء کی کارکردگی حوصلہ افزاء رہی۔

(ب) ضلع بہاولپور میں ریاضی اور انگریزی کے اساتذہ کی ٹریننگ کے حوالے سے گزارش ہے کہ بہاولپور کے 5101 اساتذہ نے ریاضی اور سائنس کی ٹریننگ حاصل کی۔ حال ہی میں اگست کے دوران ضلع بہاولپور کے 4945 پرائمری اساتذہ نے دوبارہ ریاضی اور انگلش کے مضامین میں اپنی مہارتوں اور تعلیمی

صلاحیتوں میں نکھار لانے کے لئے نئے طریقہ کار سیکھے تاکہ سکول میں ان سے مزید استفادہ حاصل کیا جا سکے۔مزید یہ کہ نئے بھرتی ہونے والے 1007 اساتذہ کی انڈکشن ٹریننگ بھی کروائی گئی تاکہ سکول جانے سے پیشتر اُن کو بہتر تربیت دی جاسکے جس سے اچھے نتائج حاصل ہوں۔

حکومت نے ریاضی اور انگریزی تعلیم کی بہتری کے لیے مختلف اقدامات اٹھائے ہیں۔ان مضامین میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے مارچ 2015 اور اگست 2015 میں تین تین روزہ تربیتی کورسز کا انعقاد کیا ہے۔مزید برآں اساتذہ کی سہ ماہی تربیتی ورکشاپ پر بھی ان مضامین کو اہمیت دی جارہی ہے اور اساتذہ کو دوران تدریس معاونت کیلئے بھی ان مضامین پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔ نیز یہ کہ رواں سال میں کرائی گئی ٹریننگ میں کل (1,80,000 ایک لاکھ اسی ہزار) پرائمری ٹیچرز کو ریاضی اور انگلش و سائنس جیسے اہم مضامین پڑھانے کی خصوصی تربیت دی گئی۔ ریاضی اور انگریزی تعلیم کی بہتری کے لیے اساتذہ کی ٹریننگ کے حوالے سے مختلف پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

#جماعت اول تا پنجم کے نصاب کو پڑھنا اور اس کی تیاری کرنا۔ خصوصی طور پر ریاضی اور انگریزی کے عنوانات دلچسپ انداز میں سب بچوں تک پہنچانا۔

#عام موضوعات میں محکمہ تعلیم اور سکول کا تعارف،اور بہتر کلاس روم ماحول۔

#کلاس روم مینجمنٹ ا،چھے اساتذہ کی خصوصیات،ماڈل سبق کی تیاری اور کلاس روم میں اس کے مطابق پڑھانا۔

مزید برآں Continuous Professional Devolpment پروگرام کی سرگرمیوں کے تحت ہر ماہ کے اختتام پر پرائمری اساتذہ کا پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈے PD DAY کا متعلقہ Cluster Center پر انعقاد کیا جاتا ہے جس میں تربیت یافتہ عملہ اساتذہ کی تعلیمی سرگرمیوں اور پیشہ وارانہ مہارتوں سے متعلق اساتذہ کی رہنمائی کرتا ہے اور انھیں جدید تعلیمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2015)

سال 2014: کلاس 5^{th} کے نتائج کا تجزیہ

*6582: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے سال 2014 کے امتحانی نتائج کے مطابق صوبائی دارالحکومت لاہور کا 5^{th} کلاس کا نتیجہ 43% رہا جبکہ مظفر گڑھ جیسے پسماندہ ضلع میں 5^{th} کا رزلٹ 71% رہا؟

(ب) کیا حکومت نے ان وجوہات کا تعین کیا ہے کہ لاہور میں رزلٹ 43% کیوں رہا؟

(ج) کیا حکومت سال 2015 میں اساتذہ کی ٹریننگ کے لئے اہتمام کر رہی ہے اگر حکومت اساتذہ کی ٹریننگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کا کیا میکانزم ہو گا اور کن مضامین کی ٹریننگ ہو گی؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے منعقدہ امتحان برائے امتحانی سال 2014 کے مطابق ضلع لاہور کا پانچویں جماعت کا نتیجہ 49% جبکہ ضلع مظفر گڑھ کا نتیجہ 65% رہا۔

(ب) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے سال 2015 منعقدہ امتحان برائے امتحانی سال 2014 کے مطابق پنجاب میں تمام گورنمنٹ سکولز کے طلبہ کا نتیجہ تقریباً 56 فی صد جبکہ پرائیویٹ سکولز کے طلبہ کا نتیجہ تقریباً 68 فی صد رہا۔

1-PEC کا امتحان پرائیویٹ سکولز کے طلبہ کے لیے اختیاری جب کہ گورنمنٹ سکولز کے طلبہ کے لیے لازمی ہے۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ پرائیویٹ سکولز کے لیے PEC کا امتحان اختیاری ہونے کی وجہ سے وہ اپنے تمام طلبہ کے بجائے بہتر نتیجہ کے حصول کی غرض سے صرف منتخب بچوں کو PEC کا امتحان دلواتے ہیں۔ اسی لیے ان کا نتیجہ بہتر رہتا ہے۔ لاہور میں گورنمنٹ سکولز کے طلبہ کی زیادہ تعداد جب کہ پرائیویٹ سکولز کی کم تعداد PEC کے امتحان میں شامل ہوئی۔ اسی طرح مظفر گڑھ میں گورنمنٹ سکولز کے طلبہ کی کم تعداد جب کہ پرائیویٹ سکولز کے طلبہ کی زیادہ تعداد PEC کے امتحان میں شامل ہوئی۔ لاہور کا نتیجہ کم جب کہ مظفر گڑھ کا نتیجہ زیادہ رہنے کی وجہ بظاہر لاہور میں گورنمنٹ سکولز کے تمام طلبہ اور مظفر گڑھ میں پرائیویٹ سکولز کے زیادہ اور لائق طلبہ کی PEC کے امتحان میں شمولیت ہے۔

2۔ ان وجوہات کی بنا پر لاہور کا نتیجہ مظفر گڑھ سے کم رہا۔

(ج) محکمہ سکول ایجوکیشن اساتذہ کی تربیت کو بہت اہمیت دیتا ہے اساتذہ کی تربیت کے مختلف پروگرامز سارا سال جاری رہتے ہیں اور اس حوالے سے محکمہ سکول ایجوکیشن کا ذیلی ادارہ ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈیویلپمنٹ "DSD" مختلف مضامین میں جدید تدریسی اور انتظامی امور پر تربیتی پروگرامز ترتیب دیتا ہے
۔

DSD نے سال 2014 میں پرائمری سکول ٹیچرز کی ڈائیگنوسٹک، سپیشلائزڈ اور لیڈرشپ ٹریننگ کروائی ہے اس کے علاوہ پروموشن لنکڈ اور نئے بھرتی ہونے والے ایجوکیٹرز کی انڈکشن ٹریننگ کا اہتمام بھی ہو چکا ہے اور سال 2015 میں بھی اسی نوعیت کی ٹریننگ کروائی گئی ہے جس میں چار ہفتے کی ڈائیگنوسٹک ٹریننگ 50% طریقہ تدریس Pedagogy اور 50% مواد Content پر مشتمل تھی اور چار ہفتے کی سپیشلائیزڈ ٹریننگ 100% Content پر مشتمل تھی۔

اسی طرح DSD نئے بھرتی ہونے والے ایجوکیٹر کی ٹریننگ کا اہتمام بھی کرتا ہے جس میں مواد Content اور طریقہ تدریس Pedagogy پر مہارت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ SST سے ہیڈ ٹیچر اور SS پروموٹ ہونے والے اساتذہ کی ٹریننگ کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ پروموشن لنکڈ ٹریننگ مندرجہ ذیل پہلوؤں پر کروائی جاتی ہے۔

1۔ Information Communication Technology

2۔ Academic

3۔ Punjab Education English Language Initiative

4۔ New Government Initiative

5۔ Admin

6۔ Finance

7۔ Leadership

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)</u>

مفت اور لازمی تعلیم کے قانون سے متعلقہ تفصیلات

*7032: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2014 میں پاس ہوا لیکن ایک سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود اس کے قواعد و ضوابط کی تشکیل اور رولز آف بزنس نہیں بنائے گئے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو اس تاخیر کی کیا وجوہات ہے اور کب تک مذکورہ بالا قواعد وضوابط کی تشکیل اور رولز آف بزنس کا کام مکمل ہو جائے گا، ایوان کو مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ ڈرافٹ رولز تیار ہو گئے۔ جو باقاعدہ منظوری کے بعد نافذ العمل ہوں گے۔

(ب) سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا ہدف ہے کہ 100 فی صد بچوں کا سکولوں میں داخلہ یقینی بنایا جائے۔ اس مقصد کے لئے محکمہ تیزی سے انتظامات مکمل کر رہا ہے۔ مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2014 کے تحت قواعد وضوابط مرتب کرنے کا عمل جاری ہے اور اس سلسلے میں محکمہ ہذا متعلقہ شعبے کے ماہرین کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ مذکورہ بالا قواعد وضوابط کی تشکیل کا کام جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2015)

لاہور: جوہر ٹاؤن میں سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*7150: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوہر ٹاؤن لاہور میں بوائز و گرلز کتنے سرکاری ہائی سکولز کہاں کہاں ہیں، تفصیلات فراہم کریں۔

(ب) جوہر ٹاؤن لاہور واقع سرکاری سکولز میں کتنا عملہ کام کرتا ہے، سکولز وائز تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) ان سکولز میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں، آسامی وائز تفصیلات فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت ان اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جوہر ٹاؤن لاہور کے علاقہ میں دو سرکاری ہائی سکولز ہیں۔

(i) گورنمنٹ ہائی سکول وفاقی کالونی لاہور سٹی

(ii) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول وفاقی کالونی لاہور سٹی

(ب) جوہر ٹاؤن لاہور میں واقع سرکاری سکولز میں کام کرنے والے عملے کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)(i) گورنمنٹ ہائی سکول وفاقی کالونی لاہور سٹی میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ii) گورنمنٹ ہائی سکول وفاقی کالونی لاہور سٹی میں ایس۔ایس۔ٹی کی دو اسامیاں بوجہ ریٹائرمنٹ اگست 2015 خالی ہوئی ہیں۔

(د) دونوں اسامیاں جلد پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2016)

جہلم:۔بے نام درخواستوں کی انکوائری پر ملازمین اساتذہ کے تحفظات

*7192: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ای ڈی او ایجوکیشن جہلم کے آفس میں شکایات پر مبنی بے نام درخواستیں بعض شرپسند عناصر ذاتی رنجش کی بناء پر اساتذہ / ملازمین کو بلیک میل اور ہراساں کرنے کیلئے جمع کروا رہے ہیں اور محکمہ بغیر سوچے سمجھے متعلقہ اساتذہ / ملازمین کے خلاف کارروائی شروع کر دیتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوئی بھی بے نام درخواست بغیر محکمانہ کارروائی فائل کر دی جانی چاہیں اگر ہاں تو محکمہ سکولز ایجوکیشن ضلع جہلم جس قاعدہ و قانون کے تحت گمنام درخواستوں پر کارروائی کرتا ہے اس کی کاپی مہیا کریں؟

(ج) یکم جنوری 2014 سے آج تک جس جس بوائز و گرلز سکول کے اساتذہ / ملازمین کے خلاف جو درخواستیں موصول ہوئیں اور محکمہ نے ان بے نام درخواستوں پر جو کارروائی کی ان کی نقول فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت بے نام درخواستوں پر کارروائی بند کرنے اور ملازمین / ٹیچرز (مرد / خواتین) کو بلیک میلنگ اور ہراساں کرنے والوں سے تحفظ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) گمنام شکایات / درخواستوں پر کارروائی نہیں کی جاتی۔

(ج) بے نام درخواستوں پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

(د) جزالف ب ج کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21اپریل 2016)

گجرات:۔ڈویژنل پبلک سکول لالہ موسیٰ سے متعلقہ تفصیلات

*7677: میاں طارق محمود: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈویژنل پبلک سکول لالہ موسیٰ گجرات کی کل کتنی زمین ہے یہ زمین کس محکمہ ڈیپارٹمنٹ کی ہے اس منصوبہ پر کتنی لاگت آئے گی کیا یہ رقم حکومت فراہم کرے گی، یہ منصوبہ کب تک مکمل ہوگا؟

(ب) اس میں جو سٹاف بھرتی کیا گیا اس کی تفصیل نام، تعلیمی، قابلیت، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات فراہم کریں ان کی بھرتی کرنے کیلئے جو سلیکشن بورڈ بنایا گیا تھا اس کے ممبران کے نام اور عہدہ بتائیں؟

(ج) اس بابت جو اخبار میں اشتہار دیا گیا اس کی تفصیل فراہم کی جائے نیز جن لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے ان کی بھرتی کا طریق کار بھی بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 8اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) 1۔قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول لالہ موسیٰ کے قیام کے لیے سکول ایجوکشن ڈیپارٹمنٹ نے گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج، لالہ موسیٰ کی ناقابل استعمال اراضی میں سے 57 کنال اراضی الاٹ کی۔

2۔ پہلے مرحلے میں ایک تعلیمی بلاک 80.90 ملین روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔

3۔ پنجاب گورنمنٹ نے ادارے کی تعمیر کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی۔ جبکہ قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول، گوجرانوالہ نے ابتدائی طور پر 40 ملین کی رقم تعمیراتی مقاصد کے لیے مہیا کی ہے۔ تعمیراتی مقاصد کے لیے باقی درکار رقم عوامی عطیات سے پوری کی جائے گی۔

4۔ پہلے تعلیمی بلاک کی تعمیر تقریباً ایک سال میں مکمل کی جائے گی۔

(ب) اس میں جو سٹاف بھرتی کیا گیا اُس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام وپتہ	سکیل	ایجوکیشن
1	مس مصباح امتیاز، پرنسپل A-10 بھمبر روڈ، گجرات	18	ایم اے ٹیچر ایجوکیشن
2	مس فوزیہ تبسم، ٹیچر جی ٹی روڈ، نزد رائل پلس میرج ہال، لالہ موسیٰ	16	ایم اے ایجوکیشن
3	مس سلمہ شبیر، ٹیچر لیاقت روڈ گرجکھ، نزد احمد ہسپتال، گوجرانوالہ	16	ایم اے انگلش
4	مس لبنیٰ ناز، ٹیچر مکان نمبر 138/3 وڑائچ سٹریٹ، محلہ نور احمد پور، لالہ موسیٰ	16	ایم اے انگلش ایم ایڈ
5	مس عائشہ عماد، ٹیچر 123/8، کھوکھر سٹریٹ، کریم پورہ لالہ موسیٰ	16	ایم ایس سی مائیکرو بیالوجی ایم بی اے
6	مس تنزیلہ مریم، ٹیچر سٹریٹ نمبر 03، لالہ زار کالونی، لالہ موسیٰ	16	ایم ایس سی اکنامکس
7	مس تقدیس فضل، ٹیچر مدینہ روڈ، گجرات	16	بی ایس آنرز بیالوجی
8	مس مدیحہ فضل، ٹیچر مدینہ روڈ، گجرات	16	ایم بی اے
9	مس رابعہ شفقت، ٹیچر جوگی محلہ، لالہ موسیٰ	16	ایم اے انگلش
10	مس سندس طاہر، ٹیچر گلبرگ کالونی، گجرات	16	بی ایس آنرز گرافک ڈیزائننگ
11	مس انیلہ ایوب، ٹیچر ویروال، پوسٹ آفس لالہ موسیٰ	16	بی ایس آنرز گرافک ڈیزائننگ
12	سیدہ آمنہ فاروق، ٹیچر مدینہ روڈ، گجرات	16	ایم ایس سی میتھ بی ایڈ
13	مس رقیہ اعجاز، ٹیچر وہند، پوسٹ آفس لالہ موسیٰ	16	ایم ایس سی ڈیفنس سٹڈیز
14	مس سنیہ اختر، اسسٹنٹ ٹیچر ایلیمنٹری کالج فار بوائز روڈ، لالہ موسیٰ	12	بی ایس آنرز اکنامکس
15	مس میمونہ کوثر، اسسٹنٹ ٹیچر محلہ کریم پورہ، لالہ موسیٰ	12	بی اے بی ایڈ
16	مس عائشہ صدیقہ، قاریہ محلہ احمد آباد، لالہ موسیٰ	14	----
17	مسٹر سراج الحق، میوزک ٹیچر سٹریٹ نمبر 04، عزیز کالونی سیالکوٹ روڈ، گوجرانوالہ	14	----
18	مسٹر غلام احمد، اکاؤنٹنٹ پوسٹ آفس جوڑا جلال پور، گجرات	14	----
19	مس زرتاج اشرف، اسسٹنٹ ٹیچر مکان نمبر 11/92 النور سٹریٹ، کلی گراں، لالہ موسیٰ	12	----
20	مس فوزیہ امتیاز، اسسٹنٹ ٹیچر گلبرگ کالونی، گجرات	12	----

سیکشن کمیٹی قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول لالہ موسیٰ کی تفصیلات۔

نمبر شمار	نام ممبر	عہدہ
1	مسٹر عرفان علی کاٹھیاایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر، گجرات	چیئر مین کمیٹی
2	مسٹر ذوالفقار علی باگڑی اسسٹنٹ کمشنر، کھاریاں	ممبر
3	مسٹر طاہر کاشف ای ڈی او، ایجوکیشن گجرات	ممبر
4	مس ترنم ریاض پرنسپل، جناح پبلک سکول، حافظ حیات، گجرات	ممبر
5	مس مصباح ریاض پرنسپل، قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول لالہ موسیٰ	ممبر

(ج) قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول لالہ موسیٰ میں سٹاف کی بھرتی کے لیے اشتہار ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ، پنجاب لاہور کی وساطت سے قومی اخبارات کو بھجوایا گیا جو کہ 07 جنوری 2016 کو روزنامہ جنگ لاہور، روزنامہ نیشن لاہور اور روزنامہ تجارت گوجرانوالہ میں شائع ہوا۔

بھرتی کا طریقہ کار:

سٹاف کو تحریری امتحان وانٹرویو کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا۔ تمام امیدواران کا تحریری امتحان لیا گیا اور تحریری امتحان کے نتائج کی بنیاد پر شارٹ لسٹڈ امیدواران کو انٹرویو کے لیے بلایا گیا اور سٹاف کی بھرتی قابلیت اور میرٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2016)

یوتھ فیسٹیول کے مقابلوں کے جج بننے والے اساتذہ کے مسائل

*8137: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جہلم میں یوتھ فیسٹیول کے زیر انتظام تقریری و تحریری مقابلوں کے جج بننے والے اساتذہ غیر متعلقہ سبجیکٹس سے مقرر کیے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یوتھ فیسٹیول پر تو کروڑوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں جبکہ اساتذہ (مرد / خواتین) کو جو بحیثیت جج دور دراز علاقوں سے آتے ہیں ان کو ٹی اے / ڈی اے نہیں دیا جاتا؟

(ج) کیا حکومت اساتذہ کے مذکورہ مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے۔ ضلع جہلم میں یوتھ فیسٹیول کے زیراہتمام تقریری و تحریری مقابلوں کے جج بننے والے اساتذہ متعلقہ مضامین سے ہی مقرر کیئے گئے تھے۔

(ب)درست نہ ہے۔جواساتذہ(مرد / خواتین)بحیثیت جج مقرر ہوتے ہیں اُن کو قواعد وضوابط کے تحت TA/DA کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ ضلع جہلم میں منعقد کردہ یوتھ فیسٹیول کے حوالے سے کسی بھی استاد کی TA/DA کے لئے درخواست زیرالتواء نہ ہے۔

(ج)اس حوالے سے محکمہ کو کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔اگر کسی قسم کی بے ضابطگی محکمہ کے نوٹس میں لائی گئی تواس کا فوری ازالہ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2017)

گجرات:۔گورنمنٹ پرائمری سکول برنالی میں مزید کمروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8427: میاں طارق محمود: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول برنالی ضلع گجرات پی پی 113 میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد 273 ہے اوراس میں آٹھ سیکشن ہیں؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا میں صرف 5 کلاس روم ہیں جس بناء پر ایک کمرے میں دو کلاسز بیٹھتی ہیں؟

(ج)کیاحکومت اس سکول میں مزید کمرے بنانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیا ہیں

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)درست ہے۔گورنمنٹ پرائمری سکول برنالی ضلع گجرات پی پی 113 میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد 274 ہے جبکہ مذکورہ سکول میں آٹھ سیکشن کی بجائے سات سیکشن ہیں۔

(ب)درست ہے کہ سکول ہذامیں صرف 5 کلاس روم ہیں دوکلاسز برآمدہ میں بیٹھتی ہیں۔

(ج) حکومت مذکورہ سکول میں مالی سال 18-2017 کے دوران مزید کمرے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے اس سکول میں کمروں کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

سمبڑیال شہر میں گرلز ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*8457: محترمہ شبینہ زکریا بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سمبڑیال شہر میں کتنے گرلز ہائی سکول ہیں کیا حکومت مزید سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر ان کی تعداد ناکافی ہے؟

(ب) ان سکولوں میں کتنی آسامیاں خالی ہیں اور حکومت ان کو پُر کرنے کا ارادہ کب تک رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سمبڑیال شہر میں ایک گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موجود ہے۔ سمبڑیال شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر مندرجہ ذیل سکول کی نشاندہی کی گئی ہے جسے اَپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔

(i) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول نئی آبادی سمبڑیال

حکومت کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی کے بعد مندرجہ بالا سکول کو اَپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سمبڑیال میں کل منظور شدہ اسامیاں 64 ہیں جن میں پرنسپل (گریڈ 20) کی اسامی خالی ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے (گریڈ 20) میں ترقی کا کیس صوبائی سیلیکشن بورڈ کو بھیجا جا رہا ہے۔ بورڈ کی جانب سے منظوری کے بعد موزوں ٹیچر کو مذکورہ سکول میں پرنسپل تعینات کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

سیالکوٹ میں دانش سکول سے متعلقہ تفصیلات

*8458: محترمہ شبینہ زکریا بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے دانش سکول کا قیام عمل میں لایا گیا ہے ڈسکہ اور تحصیل سمبڑیال میں ان کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اگر کوئی دانش سکول نہیں ہے تو کیوں اور حکومت یہاں کب تک یہ سکول کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کسی دانش سکول کا قیام عمل میں نہ لایا گیا ہے۔ البتہ ضلع ہذا میں مندرجہ ذیل دو سکولوں کو "سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی" کا درجہ دیا جا چکا ہے۔ جن کے تمام امور دانش اتھارٹی چلا رہی ہے۔

i) گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول برائے طلباء، سیالکوٹ

ii) گورنمنٹ لیڈی اینڈرسن ہائر سیکنڈری سکول برائے طالبات سیالکوٹ

(ب) ابتدائی طور پر پنجاب کے 6 پسماندہ اضلاع کا انتخاب کیا گیا۔ ان اضلاع میں بہاولپور، رحیم یار خان، میانوالی، اٹک، ڈیرہ غازی خان اور راجن پور شامل ہیں جہاں اس وقت 14 دانش سکولز (گرلز و بوائز) کام کر رہے ہیں۔ سیالکوٹ و دیگر اضلاع میں ان سکولوں کے قیام کا فیصلہ متعلقہ ایکٹ کی روشنی میں مرحلہ وار کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

سرگودھا: محکمہ تعلیم میں خالی سیٹوں کی نشان دہی میں بے ضابطگیوں و دیگر تفصیلات

*8549: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں سرگودھا محکمہ تعلیم کی طرف سے ایجوکیٹر کی خالی سیٹوں کی نشان دہی میں سنگین غلطیوں کی وجہ سے بھرتی کا عمل مشکوک اور متنازعہ ہو گیا ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ تعلیم نے ریکارڈ کی درستگی اور ذمہ داروں کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ اس ضمن میں گزارش ہے کہ مورخہ 05.12.2016 تک ایجوکیٹرز کی بھرتی کے لئے اہل امیدواران سے بذریعہ اخبار اشتہار درخواستیں طلب کی گئیں۔ بمطابق شیڈول 09.01.2017 تا 16.01.2017 انٹرویو کا عمل مکمل ہوا اور مورخہ 07.02.2017 کو عبوری فہرستیں برائے اعتراضات

آویزاں کی گئیں۔ نیز ای ایس ای (سائنس / میتھ) سکیل نمبر 09 اور ایس ایس ای (میتھ) سکیل نمبر 16 کے لئے مورخہ 07.02.2017 تک بذریعہ اخبار اشتہار درخواستیں طلب کی گئیں اور مورخہ 21.02.2017 تا 22.02.2017 انٹرویو کا عمل مکمل کیا گیا۔ بھرتی کا عمل گورنمنٹ پالیسی 17-2016 کے مطابق شفاف طریقہ سے جاری ہے اور اس میں کوئی پیچیدگی اور رکاوٹ حائل نہ ہے۔

(ب) جُز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

5 مارچ 2017ء — سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 7مارچ 2017کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت شیخ	2880۔2532
2	ڈاکٹر نوشین حامد	2920۔2919
3	محترمہ باسمہ چودھری	3579
4	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	5629
5	جناب محمد نعیم انور	6233
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6582۔6581
7	ڈاکٹر مراد راس	7032
8	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	7150
9	محترمہ راحیلہ انور	8137۔7192
10	میاں طارق محمود	8427۔7677
11	محترمہ شبینہ زکریا بٹ	8458۔8457
12	چودھری عامر سلطان چیمہ	8549

27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 7 مارچ 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

ٹبہ سلطان پور ضلع وہاڑی کے ایلیمنٹری سکول سے متعلقہ تفصیلات

1227: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول سانده تھانہ ٹبہ سلطان پور ضلع وہاڑی میں طالب علموں کی تعداد 220 جبکہ مطلوبہ تعداد میں ٹیچرز نہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں سیکیورٹی گارڈ اور چوکیدار بھی نہ ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ سکول متروروڈ پر گاؤں سے دور ویران جگہ پر واقع ہے جس کی وجہ سے ہر وقت دہشت گردی کا خطرہ رہتا ہے؟

(د) کیاحکومت اس سکول میں سیکیورٹی گارڈ، چوکیدار، ٹیچر اور دیگر مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکولساندہ تحصیل میلسی میں طلبہ کی تعداد 220 کی بجائے 205 ہے۔ یہ بات بھی درست نہ ہے کہ مذکورہ سکول میں اساتذہ کی تعداد کم ہے مذکورہ سکول میں اس وقت 10 اساتذہ کام کر رہے ہیں اور طلبہ کی تعداد کے مطابق اساتذہ کی تعداد Student Teacher Ratio کے مطابق 1:20 بنتی ہے جبکہ محکمانہ قواعد کے مطابق یہ تناسب 1:40 ہے۔

(ب) سکول میں سیکیورٹی گارڈ اور چوکیدار کی اسامیاں خالی ہیں۔ مذکورہ سکول میں ایک نائب قاصد تعینات ہے نیز عارضی طور پر ایک چوکیدار کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے۔

(ج) یہ سکول گاؤں سے تھوڑا دور ویران جگہ پر واقع ہے۔ نیز کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنے کے لئے حکومت کے وضع کردہ SOPs کے مطابق انتظامات کر دیئے گئے ہیں۔

(د) مذکورہ سکول میں تمام سہولیات موجود ہیں۔ ٹیچر زکی کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔ جبکہ سکول میں سیکیورٹی گارڈ اور درجہ چہارم کی خالی اسامیاں آئندہ ہونے والی بھرتی کے دوران پُر کر دی جائیں گی۔ تاہم سکول ہذا میں ایک نائب قاصد تعینات ہے اور عارضی طور پر ایک چوکیدار کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

ضلع ساہیوال: سرکاری سکول کی انرولمنٹ اور مسنگ فیسلیٹی سے متعلقہ تفصیلات

1246: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر انتظام کتنے سرکاری سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ سکولوں میں بچوں کی انرولمنٹ اور مسنگ فیسلیٹی کے حوالے سے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت 10 سکولز کام کر رہے ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب ایجوکیشن لاہور کو حوالگی کے وقت مذکورہ بالا 10 سکولوں کی انرولمنٹ درج ذیل تھی۔

سکول کا نام	تعداد طلبا	ڈرنکنگ واٹر	چار دیواری	ٹائلٹ	بجلی	فرنیچر
گورنمنٹ پرائمری سکول L-5/57	34	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	جزوی
گورنمنٹ پرائمری سکول L-5/66	98	ہاں	ہاں	نہیں	ہاں	ہاں
گورنمنٹ پرائمری سکول L-5/77	72	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
گورنمنٹ پرائمری سکول کھنانہ میاں	59	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
گورنمنٹ پرائمری سکول L-11/26	84	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
گورنمنٹ پرائمری سکول R-6/A-87	70	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چھینہ کرملی	41	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اکبر شاہ	49	ہاں	ہاں	ہاں	نہیں	ہاں
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول L-9/124	120	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول L-9/112 چک وسراں	77	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2016)

قصور: حلقہ پی پی 180 کے سکولوں میں مسنگ فیسلٹی کی فراہمی

1282: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 180 قصور کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(ب) سال 15-2014 اور 16-2015 میں اس حلقہ کے سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی مد میں کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی، ان سکولوں کے نام اور خرچ کی گئی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اس حلقہ کے تمام سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کب تک مہیا کر دی جائیں گی ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 180 قصور کے 13 پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں مِسنگ فسلٹیز موجود ہیں۔ ان سکولوں میں جن بنیادی سہولیات کی کمی ہے، اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹائلٹ بلاک	08
چار دیواری	23
فراہمی بجلی	02

سکول وائز تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) مالی سال 15-2014 اور 16-2015 میں حلقہ پی پی 180 میں مِسنگ فسیلٹیز کی مد میں 43.625 ملین کی رقم مختص کی گئی جس میں سے اب تک 40.060 ملین رقم خرچ کی گئی ہے۔ سکول وائز تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 180 قصور کے جن سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات مہیا نہیں ہیں اُنھیں مالی سال 17۔2016 کی سکیم میں شامل کیا جارہا ہے توقع ہے کہ عنقریب اس حلقہ کے بنیادی سہولتوں سے محروم سکولوں کو بنیادی سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2016)

سرگودھا گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل مڈل سکول چک نمبر 29 شمالی میں اساتذہ کی تعیناتی

1306: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل مڈل سکول چک نمبر 29 شمالی سرگودھا کی عمارت کی تعمیر 2 سال قبل مکمل ہوئی لیکن اس سکول میں ضروری عملہ تعینات نہیں کیا گیا ہے جسکی وجہ سے کلاسوں کا اجراء نہیں ہو سکا ہے؟

(ب) کیا حکومت درج بالا سکول میں عملہ تعینات کر کے کلاسوں کا اجراء یقینی بنائے گی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل مڈل سکول چک نمبر 29 شمالی سرگودھا کی بلڈنگ 2 سال قبل مکمل ہو گئی تھی لیکن محکمہ بلڈنگ نے یہ عمارت 2016 میں محکمہ تعلیم کے حوالے کی جس کے بعد محکمہ سکول ایجوکیشن نے SNE کی منظوری کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو لیٹر نمبر SO(SNE)Sargodha/2016 مورخہ 14-06-2016 کے تحت ارسال کر دیا ہے۔ SNE کی منظوری کے بعد عملہ تعینات کر دیا جائے گا۔ لیٹر کی کاپی ساتھ۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) عارضی طور پر سکول میں عملہ تعینات کر دیا گیا ہے۔ اور مڈل کلاسز کا اجراء بھی کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2016)

فیصل آباد گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 367 گ۔ب سمندری سے متعلقہ تفصیلات

1310: باؤ اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 367 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں ٹیچروں اور تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی تعداد کتنی ہے، کلاس وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹیچر سکول میں حاضر نہیں ہوتے لیکن حاضری لگی ہوتی ہے ان کو چک نمبر 367 گ ب کے نمبردار کی سرپرستی بھی حاصل ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان اساتذہ کے خلاف کارروائی کرنے اور ان کو سکول میں پورا ٹائم دینے کا پابند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 367 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں ٹیچرز کی تعداد 3 ہے۔ تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی کلاس وائز تعداد درج ذیل ہے:

کچی	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	میزان
44	20	16	10	07	04	101

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ سکول ہذا کا باقاعدگی سے وزٹ ہوتا ہے اور متعلقہ AEO کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ سکول کا جب بھی وزٹ کیا گیا ٹیچرز کو ڈیوٹی پر حاضر اور مصروف کار پایا گیا۔ علاوہ ازیں مانیٹرنگ ٹیمیں بھی باقاعدگی سے سکولوں کا وزٹ کرتی ہیں۔ چک نمبر 367 گ ب کے نمبر دار کی ٹیچرز کو سرپرستی حاصل نہیں بلکہ وہ سکول کونسل کا باقاعدہ ممبر ہے اور سکول کونسل کے اجلاسوں میں بھی شرکت کرتا ہے۔

(ج) مذکورہ سکول کے اساتذہ اپنی ڈیوٹی باقاعدگی سے ادا کر رہے ہیں اور اگر کوئی ٹیچر ایسی حرکت کا مرتکب ہوتا ہے تو اس کے خلاف فوری طور محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)</u>

ڈیرہ غازی خان میں ٹیچرز و دیگر متعلقہ تفصیلات

1341: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں سکولز ایجوکیشن کے کتنے ٹیچرز ریگولر اور کتنے کنٹریکٹ پر ہیں؟

(ب) کنٹریکٹ پر کام کرنیوالے اساتذہ کے نام وعہدہ سے تفصیلاً آگاہ کریں؟

(ج) ضلع ہذا میں 2013 سے اب تک کتنے سکول اپ گریڈ کیے گئے، ان کی تعداد اور نام سے آگاہ فرمائیں؟

(د) ضلع کے کتنے سکولوں کی سکیورٹی کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں نیز سکیورٹی کے انتظامات کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے یا سکول انتظامیہ کی؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں سکول ایجوکیشن کے ریگولر اور کنٹریکٹ ٹیچرز کی تعداد درج ذیل ہے۔

ریگولر	کنٹریکٹ
6764	1782

(ب) کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اساتذہ کے نام اور عہدے کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈیرہ غازی خان میں 2013 سے اب تک 9 سکولز اپ گریڈ ہوئے ہیں۔ اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ٹھیکر تحصیل تونسہ 6۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول چانالہ
2۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول مت چانڈیہ 7۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول مُدرانی
3۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ہاران بور 8۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ریٹرا
4۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول ٹک شیر 9۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول جہان خان
5۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول متُ چکرانی

(د) ضلع ڈیرہ غازی خان میں 691 سکولوں کے سیکیورٹی کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ صوبائی سطح پر تمام تعلیمی اداروں میں سیکیورٹی کے انتظامات یقینی بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً ضلعی حکومتوں کو ہدایات دیتا رہتا ہے۔ اور اس ضمن میں محکمہ داخلہ پنجاب اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے طے شدہ (SOPs) پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ تعلیمی اداروں کی سیکیورٹی محکمہ سکول ایجوکیشن اور ضلعی حکومت کے ماتحت سکول انتظامیہ کی مشترکہ طور پر ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)

ضلع گجرات محکمہ سکولز ایجوکیشن میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

1412: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جون 2013 سے آج تک گریڈ ایک سے پانچ گریڈ تک جتنے لوگ محکمہ سکولز ایجوکیشن ضلع گجرات میں بھرتی ہوئے ہیں ان کے نام اور پتے بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کچھ عرصہ قبل آرمی کے ریٹائرڈ لوگ بھی اس ضلع میں بھرتی ہوئے ہیں اگر ہاں تو ان کے نام اور پتہ جات نیز بھرتی کا طریق کار بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 13 جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یکم جون 2013 سے آج تک 53 ملازمین گریڈ 01 میں بھرتی کئے گئے جو کہ معذور ہیں فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ماہ اگست 2016 میں 620 ملازمین گریڈ 01 میں بھرتی کئے گئے۔ اس کے علاوہ کوئی بھرتی نہیں ہوئی۔

(ب) درست ہے کہ کچھ عرصہ قبل 147 میٹرک پاس آرمی کے ریٹائرڈ لوگ بھی ضلع گجرات میں بھرتی ہوئے ہیں فہرست (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بھرتی Recruitment پالیسی 2015 کے تحت کی گئی کاپی (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2017)

پی پی72 فیصل آباد کے سکولوں میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1418: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی72 فیصل آباد کے جن گرلز و بوائز ہائی سکولوں میں اساتذہ کی تعداد پوری نہ ہے ان سکولوں کے نام اور خالی اسامیوں کی تعداد سکول وائز بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں اساتذہ کی تعداد پوری نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) حکومت ان سکولوں میں کب تک خالی اسامیوں پر اساتذہ کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی18 اپریل2016 تاریخ ترسیل9 جون2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی72 فیصل آباد میں20 بوائز اور گرلز ہائی / ہائیر سیکنڈری سکولوں میں اساتذہ کی کل42 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Gender	HM	SS	SSS	SST	EST	PST	Total
Male	–	–	–	1	15	2	18
Female	3	2	2	2	10	15	24

سکول وائز خالی اسامیوں کی تفصیل (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی جانب سے تبادلہ جات پر پابندی اور اساتذہ کی ریٹائرمنٹ کی وجہ سے یہ اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) آئندہ ریکروٹمنٹ میں حکومت کی جاری کردہ پالیسی کے مطابق ان خالی اسامیوں پر اساتذہ کو تعینات کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2016)

ضلع ساہیوال: سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1420: جناب وحید اصغر ڈوگر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال مالی سال15۔2014 اور16۔2015 کے دوران کتنی رقم سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز کی فراہمی کے لئے ضلعی حکومت اور صوبائی حکومت نے فراہم کی؟

(ب) اس میں سے کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی بقایا ہے۔ اس ضلع میں ان سالوں کے دوران جن سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز فراہم

کی گئیں ان سکولوں کے نام اور جو جو سہولیات فراہم کی گئیں ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)ان سالوں کے دوران حلقہ پی پی 224 ساہیوال کے سکولوں کے لئے اس پروگرام کے تحت کتنی رقم مختص کی گئی، جن سکولوں میں سہولیات فراہم کی گئیں ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت نے ضلع ساہیوال میں مالی سال 15۔2014 کے دوران مبلغ 261.2 ملین کی رقم سکولوں میں مسنگ فسیلٹیز کے لئے فراہم کی گئی ہے۔اور مالی سال 16۔2015 کے دوران مبلغ 137 ملین کی رقم مسنگ فسلیٹیز کے لئے فراہم کی گئی ہے۔
(ب) ضلع ساہیوال میں 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران سرکاری سکولوں میں مِسنگ فسیلٹیز کی مد میں فراہم کردہ رقم اور دیگر تفصیلات (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔
(ج) ان سالوں کے دوران حلقہ پی پی 224 ساہیوال کے سکولوں کے لئے اس پروگرام کے تحت مختص کی گئی رقم اور دیگر جملہ تفصیلات (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

ملتان:۔ پی پی 200 کے سکولوں کی اپ گریڈیشن اور مسنگ فسیلٹی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1468:جناب شوکت حیات بوسن: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2013 تا 2016 پی پی 200 ملتان میں کتنے سکول (لڑکوں اور لڑکیوں) کو اپ گریڈ کیا گیا؟
(ب) اس عرصہ کے دوران پی پی 200 میں کتنے سکول (لڑکوں اور لڑکیوں) میں مسنگ فسیلٹی کی مد میں رقوم خرچ کی گئی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 2013 تا سال 2016 کے دوران پی پی 200 میں مندرجہ ذیل گرلز سکولوں کو اَپ گریڈ کیا گیا۔

سیریل نمبر	تعداد سکولز اپ گریڈ	لیول	بوائز	گرلز	کل
1	پرائمری سے مڈل سکول	مڈل	-	3	3
2	مڈل سے ہائی سکول	ہائی	-	6	6
	کل	-	-	9	9

نوٹ: سکولوں کی تفصیل (Annex- A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 2013تا 2016 کے دوران حلقہ پی پی 200 میں 89 سکولوں میں ناکافی سہولیات کی مد میں 89.161 ملین روپے خرچ کئے گئے جن میں 50 گرلز اور 39 بوائز سکولز شامل ہیں۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

ضلع گجرات: گرلز پرائمری سکول رندھیر سے متعلقہ تفصیلات

1473: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رندھیر گاؤں یو سی بھاؤگیسٹ پور ضلع گجرات میں گرلز پرائمری سکول کب بنایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول ہذا کی بلڈنگ خراب ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سکول محکمہ جنگلات کے ساتھ ہے اور نزدیک ترین کوئی گرلز پرائمری سکول نہ ہے؟

(د) کیا حکومت سکول کو اپ گریڈ کر کے مڈل کا درجہ دینے اور بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) رندھیر گاؤں UC بھاؤگیسٹ پور ضلع گجرات میں گرلز پرائمری سکول مورخہ 1975-01-01 کو بنایا گیا تھا۔

(ب) درست نہ ہے۔ سکول کی عمارت دہ کمروں، برآمدہ اور واش روم پر مشتمل ہے۔ سکول کی چاردیواری بھی مکمل ہے جبکہ فرش معمولی خراب ہیں۔

(ج) درست ہے۔ سکول محکمہ جنگلات کے قریب ہے اور گاؤں کے نزدیک ہے۔ جبکہ نزدیک ترین گرلز پرائمری سکول نہ ہے۔

(د) مذکورہ سکول اپ گریڈ کیلئے Feasible نہ ہے۔ کیونکہ طلباء کی تعداد کم ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2016)

گورنمنٹ پرائمری سکول بدھوال (گجرات) میں سہولیات کی فراہمی

1474: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول بدھوال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کب بنا تھا اب بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول میں بجلی اور پانی کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے بچوں کا سکول جانا ناممکن ہو گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سکول کو آباد کرنے کے لئے پانی و بجلی کی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پرائمری سکول بدھوال 1993۔04۔16 کو بنا تھا۔ سکول کی عمارت دو کمرے لیٹرین چار دیواری پر مشتمل ہے۔ گیٹ بھی لگا ہوا ہے۔ ایک کمرہ بمعہ برآمدہ خطرناک ہے۔ جو کہ زیر مرمت ہے۔

(ب) مذکورہ سکول میں پانی کی سہولت موجود ہے، بجلی نہ ہے لیکن بچے سکول میں آکر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(ج) حکومت نے بجلی کے نئے کنکشن کے لئے سات لاکھ چار ہزار آٹھ سو ساٹھ روپے کا ڈیمانڈ نوٹس جاری کروایا تھا۔ جو کہ مورخہ 2014۔04۔01 کو جمع بھی کروا دیا تھا۔ اب نئے کنکشن کے لئے کام جاری ہے۔ بجلی کے پول لگ چکے ہیں اور کیبل کا کام جاری ہے، جو کہ چند روز میں مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

لاہور:۔ تعلیمی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1479: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں کل کتنے سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول موجود ہیں؟

(ب) ان سرکاری سکولوں میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد کیا ہے؟

(ج) ان سرکاری سکولوں میں تعینات اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

(د) کیا سرکاری سکولوں میں اساتذہ اور بچوں کی تعداد کے تناسب کا خیال رکھا جاتا ہے؟

(ہ) کیا ان سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کی مناسبت سے ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں مندرجہ ذیل پرائمری / مڈل / ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔

پرائمری	مڈل	ہائی سکول	ہائیر سیکنڈری سکول	میزان
565	228	344	23	1160

(ب) ان سرکاری سکولوں میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تعداد پانچ لاکھ بانوے ہزار ایک سو انتیس (592129) ہے۔

(ج) ان سرکاری سکولوں میں تعینات اساتذہ کی تعداد گیارہ ہزار چار سو اکتالیس (11441) ہے۔

(د) سرکاری سکولوں میں اساتذہ اور بچوں کی تعداد کے تناسب کا خیال رکھا جاتا ہے اور چالیس طالبعلموں کے لئے ایک استاد کا ہونا ضروری ہے۔

(ہ) ان سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کی مناسبت سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2017)

گجرات:۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈنگہ میں کمروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1500: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈنگہ میں طالبات کی تعداد کتنی ہے اگر طالبات کی تعداد زیادہ ہے تو حکومت اس میں نیا بلاک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ طالبات کے بیٹھنے کی جگہ ناکافی ہے اگر ایسا ہے تو حکومت اسکے بارے میں کیا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سکول میں کمروں کی تعمیر کی سکیم سالانہ بجٹ 17-2016 میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈنگہ میں طالبات کی تعداد 1320 ہے۔ طالبات کی تعداد زیادہ ہے اور کمروں کی تعداد کم ہے۔ اس سلسلہ میں ضلعی حکومت گجرات کی طرف سے 8.816 ملین کے فنڈز کی درخواست

زیر نمبر 2015/DDC/GRT(9)2 مورخہ 2015-08-22 کو محکمہ سکول ایجوکیشن میں موصول ہوئی تھی تاہم مالی سال 18-2017 میں اضافی کمروں کی سکیم میں ضلع گجرات کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔

(ب) درست ہے۔ جیسا کہ جواب جز "الف" میں وضاحت کی گئی ہے کہ مالی سال 17-2016 کی سکیم میں ضلع گجرات شامل نہیں ہے تاہم آئندہ مالی سال کے دوران ضلع گجرات میں اضافی کمروں کی تعمیر کے لئے فنڈز مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(ج) جُز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2017)

لاہور: گورنمنٹ مڈل سکول مزنگ میں عملہ صفائی کی تعیناتی کا مسئلہ

1535: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ مڈل سکول مزنگ لاہور میں سال 2012 سے صفائی کے لئے عملہ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول میں صفائی کے لئے بچوں کی ہفتہ وار ڈیوٹیاں لگی ہوئی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سکول میں عملہ صفائی کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ مڈل سکول روزہ پیرا بو اسحاق، مزنگ لاہور سے مسماۃ لالہ بی بی خاکروبہ مورخہ 30.11.2013 کو ریٹائر ہو گئی تھی۔ اس کے بعد سکول کی صفائی کے لئے SMC فنڈ سے پرائیویٹ خاکروب کا انتظام کیا گیا ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔ سکول کی صفائی کے لئے بچوں کی ہفتہ وار ڈیوٹیاں قطعاً نہیں لگائیں گئیں۔ پرائیویٹ خاکروب موجود ہے جو سکول کی صفائی کرتا ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم ضلع لاہور میں کلاس فور کی بھرتی کے شیڈول کا اشتہار جلد ہی اخبارات میں دے دیا جائے گا۔آئندہ کلاس فور کی بھرتی میں مذکورہ سکول میں خاکروب کی خالی اسامی کو پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب13جنوری2017)

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک29شمالی سرگودھا میں مڈل کلاسز کا اجراء

1552:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ گرلز پرائمری سکول چک نمبر29شمالی سرگودھا کی اپ گریڈیشن برائے مڈل سکول منظور ہوئی ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مڈل کلاسوں کے لئے ضروری بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے لیکن ابھی تک مطلوبہ ٹیچرز تعینات نہ ہونے کی وجہ سے چھٹی کلاس میں داخلہ شروع نہیں ہو سکا؟

(ج) حکومت مڈل کلاسوں کے اجراء کے لئے مطلوبہ عملہ کب تک تعینات کرے گی تاکہ مڈل کلاسوں کا اجراء بلاتاخیر ہو سکے؟

(تاریخ وصولی17جون2016 تاریخ ترسیل9اگست2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست ہے۔

(ب)درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک29شمالی کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔جہاں تک مطلوبہ ٹیچرز تعینات کرنے اور چھٹی کلاس میں داخلہ شروع کرنے کا تعلق ہے اس ضمن میں گزارش ہے کہ حکومت پنجاب محکمہ تعلیم نے مڈل سکول کا سٹاف(SNE)بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SO(SNE) Sargodha / 2016 مورخہ 22-08-2016 کر دیا ہے مسمات ثنا اکرم ایس ایس ٹی اور فوزیہ امین ای ایس ٹی کو سکول ہذا میں تعینات کر دیا گیا ہے۔آرڈر(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چھٹی کلاس میں داخلے کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔

(ج) نئی بھرتی کا اشتہار دیا جارہا ہے اور متعلقہ سکول کی خالی اسامیاں اشتہار میں شامل کر دی جائیں گی۔آئندہ ریکروٹمنٹ میں خالی آسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب16نومبر2016)

لاہور:۔پی پی148میں سکولز سے متعلقہ تفصیلات

1566:میاں محمد اسلم اقبال:کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبائی حلقہ پی پی148لاہور میں کل کتنے سکولز ہیں؟

(ب)ان میں بچے اور بچیوں کی تعداد بتائی جائے؟

(ج)2014میں ان سکولز میں کتنی تعداد تھی اور اب2015میں کتنی Enrolementہوئی؟

(د)ان سکولز کے تمام ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹریس اور پرنسپل کے نام اور تعیناتی کی تاریخ بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کے حلقہ پی پی 148 میں کل 35 سکولز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تعداد سیکنڈری سکولز	تعداد پرائمری ایلیمنٹری سکولز (بوائز)	تعداد پرائمری / ایلیمنٹری سکولز (گرلز)	میزان
1	بوائز (09) گرلز (09)	06	11	35

(ب) ضلع لاہور کے حلقہ پی پی 148 بچے اور بچیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تعداد طلباء سیکنڈری	تعداد طالبات سیکنڈری	تعداد طلباء پرائمری / ایلیمنٹری (بوائز)	تعداد طلباء پرائمری / ایلیمنٹری (گرلز)	میزان
1	7002	9212	1048	2803	20065

(ج) ضلع لاہور کے حلقہ پی پی 148 میں سکولز میں بچوں اور بچیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

سال	DEO(SE), Lahore	DEO(M-EE), Lahore	DEO(W-EE), Lahore	میزان
2014	17215	1005	2788	21008
2015	16690	1048	2803	20541

(د) کاپی کی تفصیل۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

سکول اساتذہ پر عائد بے جا پابندیوں سے متعلقہ تفصیلات

1567: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا سکولز میں طلباء کی کم حاضری پر اساتذہ کو جرمانے و سزا کا کوئی قانون ہے اگر ہے تو کم از کم کتنے فیصد حاضری پر جرمانہ / سزا ہے اور کتنے فیصد تک معافی ہے؟

(ب) ترقی یافتہ ممالک میں سکولوں میں طلباء کی حاضری کتنے فی صد تک رائج ہے کیا ان ممالک میں بھی کم حاضری پر جرمانہ سزا متعین ہے اگر ہے تو اس کی تفصیل کیا ہے؟

(ج) گزشتہ 6 ماہ کے دوران کتنے کتنے فیصد حاضری پر تحصیل چنیوٹ کے کن کن اساتذہ کو جرمانہ / سزا ہوئی ہر ایک کی تفصیل الگ الگ کیا ہے؟

(د) کیا طلباء کو سکولوں میں حاضر کرنا اساتذہ کے فرائض میں شامل ہے اگر نہیں تو اس ناکردہ گناہ پر اساتذہ کو جرمانہ / سزا سروس بک میں Red Entry کیوں کی جارہی ہے؟

(ہ) اساتذہ کی سالانہ اتفاقی چھٹیاں کتنی ہیں۔ چھٹی کے حصول کا کیا طریقہ کار ہے فوتگی کی بروقت پیشگی اطلاع کس طرح دی جاسکتی ہے؟

(و) تحصیل چنیوٹ میں کل کتنے پرائمری اساتذہ (میل + فی میل) ہیں ان میں سے کتنے اساتذہ (میل + فی میل) پولیو ڈیوٹی کر رہے ہیں ایک سکول میں سے کتنے فیصد اساتذہ (میل + فی میل) کو پولیو ڈیوٹی پر لگایا جاسکتا ہے اور کتنے اساتذہ (میل + فی میل) کا سکول میں حاضر ہونا ضروری ہے پولیو ڈیوٹی کرنے والے اساتذہ کا سکول میں باقاعدہ حاضری اندراج کس قانون کے تحت ہوتا ہے اگر ایسا نہیں تو ایک استاد ایک وقت میں 2 جگہ پر حاضر کیسے ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) Chief Minister Punjab School Reforms Road Map میں ہر سکول کے لئے طلباء کی حاضری کا ٹارگٹ 90% ہے طلباء کی تعداد کم ہونے کی صورت میں اساتذہ کے خلاف کاروائی کی جاتی ہے۔

(ب) محکمہ جواب دینے سے قاصر ہے۔

(ج) گزشتہ 6 ماہ کے دوران 90 فیصد سے کم حاضری پر تحصیل چنیوٹ کے 30 اساتذہ کو جرمانہ / سزا ہوئی ہے۔ان کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کوالٹی ایجوکیشن کو بہتر بنانے کے لئے طلباء کو سکولوں میں حاضر کرنا اساتذہ کے فرائض میں شامل ہے۔

(ہ) اساتذہ کی سالانہ اتفاقی چھٹیاں 25 ہیں۔ فوتگی کی بروقت پیشگی اطلاع بذریعہ فون دی جاسکتی ہے۔ اتفاقی چھٹیاں کسی پرائیویٹ کام کی وجہ سے لی جاسکتی ہیں۔

(و) چنیوٹ گورنمنٹ پرائمری وایلیمنٹری اور ہائی سکولز (میل + فی میل) میں پرائمری اساتذہ کی کل تعداد 1176 ہے۔ متعلقہ یو سی / وارڈ کے سکولوں سے پرائمری اساتذہ کی ڈیوٹی پولیو مہم پر لگائی جاتی ہے ان میں تقریباً ایک ایک استاد کی پولیو ڈیوٹی لگائی جاتی ہے ان اساتذہ کی حاضری سکول میں نہیں لگتی بلکہ محکمہ صحت میں لگتی ہے ان کے آرڈر ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کیے جاتے ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)</u>

ضلع ننکانہ صاحب: گرلز و بوائز ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1569: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ میں گرلز و بوائز کے کتنے ہائی سکولز کس کس مقام پر ہیں؟

(ب) کیا ان ہائی سکولز میں سائنس ٹیچر کی اسامیاں ہیں، کس کس سکول میں کون کون سی اسامی خالی ہے؟

(ج) کیا ہر سکول میں سائنس لیب اور کمپیوٹر لیب مکمل ہے؟

(د) کیا ضلع کے تمام ہائی سکولز میں سہولیات مکمل ہیں اگر نہیں تو کب تک مسنگ فیسلٹی مکمل کی جائیں گئ؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں گرلز 36، بوائز 53، کل 89 ہائی سکولز ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ننکانہ صاحب کے اِن ہائی سکولز میں سائنس ٹیچر کی کل 125 اسامیاں ہیں، اِن میں 10 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ضلع ننکانہ صاحب کے 54ہائی سکولوں میں سائنس لیب موجود ہے،35ہائی سکولوں میں سائنس لیب موجود نہ ہے۔ضلع ننکانہ صاحب کے تمام ہائی سکولوں میں آئی ٹی لیب موجود ہے جن کی تفصیل(Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ضلع ننکانہ صاحب کے 75ہائی سکولوں میں سہولیات مکمل ہیں جبکہ 14 سکولوں میں موجودہ مالی سال کے دوران مسنگ فسیلٹیز مکمل کی جارہی ہیں۔تفصیل(Annex-D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2نومبر 2016)

گجرات:پی پی 111کے گرلزوبوائز سکولوں میں کمروں کی تفصیلات

1571: حاجی عمران ظفر: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)گجرات شہر پی پی 111میں کتنے گرلزوبوائز سکول کہاں کہاں کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں کمروں کی تعداد سکول وائز بتائیں؟ (ج)کیاان سکولوں میں کمروں کی تعداد طالب علموں کے مطابق پوری ہے کس کس سکول میں کمرے طالب علموں کے مطابق کم ہیں۔ان میں مزید کمروں تعمیر کرنے کے لئے حکومت مالی سال 17-2016میں فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20جون 2016 تاریخ ترسیل 12اگست 2016)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)گجرات شہر میں پی پی 111میں 50گرلزوبوائز سکولز چل رہے ہیں۔تفصیل(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان سکولوں میں کمروں کی تعداد سکول وائز(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پی پی 111میں موجود سکولوں میں طالب علموں کے مطابق جتنے کمروں کی ضرورت ہے اُس کی تفصیل(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔پنجاب بھر میں اضافی کمروں کی مد میں حکومت نے مالی سال 17-2016میں 15000ملین روپے مختص کئے ہیں۔تاہم امسال اس میں ضلع گجرات کو شامل نہیں کیا گیا ہے آئندہ سال حکومت ضلع گجرات میں اضافی کمروں کی تعمیر کے لئے فنڈ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے پی پی 111کے سکولوں میں اضافی کمروں کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21دسمبر 2016)

فیصل آباد:۔بوائزوگرلز ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1581: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد میں بوائزوگرلز ہائی سکولوں کے نام،جگہ اوران میں بچوں کی تعداد بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں کون سی سہولیات ہیں؟

(ج)ان سکولوں کے مذکورہ بالا سال کے نتائج کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20جون 2016 تاریخ ترسیل 12ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) فیصل آباد میں بوائز و گرلز ہائی سکولوں کے نام، جگہ اور ان میں بچوں کی تعداد کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فیصل آباد میں بوائز و گرلز ہائی سکولوں میں موجود بنیادی سہولیات کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سکولوں کے نتائج کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2017)

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
5 مارچ 2017	سیکرٹری